ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 3, (July to Sep 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-III)urdu-38

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

شازیہ زمان
ریسرچ اسکالر، نادرن یونیورسٹی، نوشہرہ
پروفیسر ڈاکٹر منور ہاشمی
ریکٹر نادرن یونیورسٹی، نوشہرہ
ڈاکٹر محمد لیاقت
اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی آف بونیر

اُردو زبان میں تفسیر کی روایت

Shazia Zaman
Research scholar, Northern University Nowshera
Professor Dr Munawar Hashmi
Rector Northern University Nowshera
Dr Muhammad Liaqat
Assistant Professor University of Buner

Tradition of Tafsir in Urdu Language

ABSTRACT:
The term "Tafsir" is an Arabic word, meaning to clarify something, like to express any expression with clarification. The science of explaining the knowledge of the Holy Quran with clarity is called "Tafsir," and the one who explains it is called an "exegete" and the plural of Tafsir is Tafasir. Abdur al-Rahman ibn Abi Bakr's Tafsir is mentioned in the following manner: "Tafsir means the knowledge by which the Quranic revelations sent down to the Noble Prophet (Peace Be upon Him) are understood, and its rulings, issues, and secrets are discussed." The fundamental purpose of the descent of the Quran is success and prosperity for all human beings in both worlds. Learning the translation and interpretation of the Quran is essential for all human beings. This is why the importance of Tafsir has remained significant in every era so that people can understand the Divine Word and lead successful lives. Tafsir comprehensively explains the chapters of the Holy Quran with coherence. It elaborates on the reasons for revelation and virtues in an organized manner. Studying the interpretation of the Quran is crucial for the Muslim community because Tafsir is a discipline that explains the explanation of the Holy Quran, and by

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 3, (July to Sep 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-III)urdu-38

understanding it, it becomes clear that the Quran is a source of success and guidance for all humanity. Tafsir is also necessary because the reader can learn the method of living life according to the commandments of Allah in ethics, transactions, and worship, and can achieve success in both his religious and worldly life.

KEY WORDS: *Tafsir, Exegete, Revelation, Translation, Virtues, Commandments, Ethics and Transactions.*

تفسیر عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس سے مراد کسی چیز کو واضح کرنا، یعنی کسی بھی عبارت کو وضاحت کے ساتھ بیان کرنا ہے۔ ہیں۔ قرآن مجید کے علم کو وضاحت کے ساتھ بیان کرنا تفسیر کہلاتا ہے۔ اور تفسیر بیان کرنے والا مفسر کہلاتا ہے۔ اور تفسیر کی جمع تفاسیر ہے۔ عبد الرحمان بن ابی بکر کی تفسیر کے بارے میں کچھ اس طرح رقم کرتے ہیں۔

"تفسیر ایسا علم ہے جس کی مدد سے نبی اکرم ﷺ پر نازل شدہ قرآن کے معانی سمجھے جاتے ہیں اور اس کے احکام و مسائل اور اسرار و حکم سے بحث کی جاتی ہے۔"(۱)

قرآن پاک کے نزول کا بنیادی مقصد تمام بنی نوع انسانوں کے لیے دونوں جہانوں کی کامیابی و کامرانی ہے۔ قرآن کا ترجمہ اور تفسیر سیکھنا تمام انسانوں کے لیے ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں تفسیر کی بڑی اہمیت رہی ہے تاکہ لوگ کلام مجید کو سمجھ کر اپنی زندگیوں کو کامیابی سے گزار سکیں۔

" تفسیر ایک علم ہے جس میں الفاظ قرآن کے تلفظ ان کی مفہوم و مدلول ان کے احکام افرادی و ترکیبی اور ان معانی سے بحث کی جاتی ہے۔ جن حالت ترکیب کے وہ حامل ہوتے ہیں۔(۲)

تفسیر میں قرآن مجید کی سورتوں کو مکمل اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ اس میں باقاعدہ شانِ نزول اور فضائل کو بیان کیا جاتا ہے۔ امت مسلمہ کے لیے قرآن کی تفسیر کا مطالعہ کرنا بہت ضروری ہے۔ کیوں کہ تفسیر ایک ایسا علم ہے۔ جس میں قرآن پاک کی تشریح کو بیان کیا جاتا ہے، اور اسے سمجھ کر ہی معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم تمام انسانیت کے لیے کامیابی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔ لسان العرب میں ہے۔

"فسر کے معنی ہیں۔ اظہار و بیان اس کا فعل باب ضرب و نصر دونوں سے آتا ہے۔ تفسیر کا مفہوم بھی یہی ہے مزید کہتے ہیں کہ فسر بے حجاب کرنے کو کہتے ہیں۔"(۳)

لہذا تفسیر اس لیے بھی ضروری ہے کہ اس کا پڑھنے والا اخلاقیات، معاملات اور عبادات میں اللہ تعالی کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کا سلیقہ حاصل کر سکتا ہے۔ اور اپنی دینوی اور دنیاوی زندگی میں فلاح حاصل کر

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 3, (July to Sep 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-III)urdu-38
ماخذ تحقیقی مجلہ

سکتا ہے۔عبدلرحمان بن ابی بکر، جلال الدین السیوطی اپنے کتاب میں الاتقان میں قرآن مجید کی تفسیر اصولوں کے بارے میں لکھتا ہے۔

" تفسیر ایک ایسا علم ہے جس میں قرآنی آیات کے نزول،ان کے واقعات متعلقہ واسباب نزول مکی و مدنی محکم متشابہ ناسخ و منسوخ خاص و عام مطلق و مفیر ،مجمل ملال وحرام وعدہ وعہد، امر دینی اور عبرت وامثال وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے۔"(۴)

بے شک تفسیر ہی کے مطالعہ سے ہمیں دین و دنیا کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ اُردو زبان میں قرآن کریم کی تفسیر خاص اہمیت رکھتی ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان میں بہت زیادہ تعداد میں تفاسیر بھی لکھی گئی ہیں۔ڈاکٹر محمد نسیم عثمانی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔

" بابائے اردو مولوی عبد الحق کی تحقیق کے موجب سب سے قدیم نمونہ سورہ یوسف کی تفسیر ہے۔جو پرانی گجراتی اردو میں ہے۔مگر چونکہ نسخہ بابائے اُردو کو ملا وہ ناقص الطرفین تھا۔اس لیے اس کے زمانے کا تعین مشکل ہے۔تاہم بعض قیاسات کی بنیاد پر اس کو گیارہویں صدی کے نصف آخر قرار دیا جاسکتا ہے۔" (۵)

بہر حال تفسیر کی اہمیت کے پیش نظر اُردو زبان میں لکھے گئے ترجمہ اور تفاسیر موجود ہیں۔ڈاکٹر صالحہ لکھتے ہیں:

" قرآن جن بھی کسی غیر ملک میں گیا وہاں کے علما کرام نے قرآن کو اپنی زبان میں ترجمہ کرنا ضروری سمجھ کر خاص وعام کو مستفد کیا۔اس طرح جب اسلام ہندوستان میں داخل ہو تو قرآن کے ترجے کا کام بھی شروع ہو گا۔"(۶)

برصغیر پاک وہند میں اُردو زبان میں بے شمار تفاسیر لکھی گئی ہیں۔اُس کی بنیادی وجہ یہاں کے لوگوں کی دین اسلام سے خاص دلچسپی تھی یہی وجہ ہے کہ تفاسیر لکھنے کا یہ سلسلہ جاری وساری ہے،وہاں پر تفسیر کا ایک بیش بہا خزانہ موجود تھا۔اور اردو زبان میں تفاسیر لکھنے کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ڈاکٹر مسعود احمد لکھتے ہیں۔

"اردو زبان کا آغاز یوں تو دسویں صدی ہجری میں ہو گیا تھا۔لیکن ایسی تفسیر ہمیں نہیں ملی جس کے مفسر اور سن تالیف کے بارے میں ختمی طور پر فیصلہ کیا جا سکے۔البتہ مولوی

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 3, (July to Sep 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-III)urdu-38
ماخذ تحقیقی مجلہ

عبدالحق مرحوم کے اپنے پرانی اردو میں قرآن مجید کے ترجمے اور تفسیریں اس عہد کی بعض نامعلوم قلمی تفاسیر کا ذکر کیا ہے۔"(۷)

(۱):توضیح القران، تقی عثمانی نے لکھی۔

(۲)معارف القران،علامہ محمد ادریس کاندھلوی نے لکھی۔

(۳) تفہیم القران، سید ابوالاعلی مودودی نے لکھی۔ جس میں چھ جلدیں ہیں اور تقریباً تیس سال میں تفسیر مکمل کی۔

(۴) تفسیر ابن کثیر، ابن کثیر نے لکھی۔پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔

(۵) تفسیر القران، عبدالسلام بھٹوی کی تفسیر اُردو زبان کے تفسیر میں بہترین تفسیر ہے۔ اور بھی کئی تعداد میں اردو تفاسیر لکھی گئی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اردو زبان مین تفاسیر پت بہت کام ہوا ہے۔

ابتدائی دور میں اردو زبان میں بہت سے تفاسیر لکھی گئی ہیں اور اس دور میں تفاسیر پر بہت کام ہوا ہے۔

پروفیسر ظہیر احمد صدیقی لکھتے ہیں۔

> " ترجمہ کے سلسلے میں ہمارے علماء فقہا کا بڑا حصہ ہے۔جب ان کو دینی خیالات نئی نسلوں تک پہچانے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ جو ان کی علمی زبان (عربی، فارسی) اور ان کے طرز بیان سے نا آشنا تھے۔ تو انہوں نے ان خیالات کو عوام کی زبان میں منتقل کرنے کی کوشش کی۔اس طرح عربی اور فارسی الفاظ کا سادہ عوامی زبان ترجمہ ہوا۔(۸)

تفسیر کے فن کو فروغ ملنے کا سب بڑا سبب علماء اور فقہا کی دین اسلام سے والہانہ محبت اور عقیدت رہی ہے۔ جنھوں نے اسلامی تعلیمات کی تفہیم کے لیے اپنا یہ فریضہ سرانجام دیا اور بارہویں صدی میں بطور خاص قرآن پاک کی تفسیر پر بہت زیادہ کام سامنے آتا ہے۔ عبدالواحد لکھتے ہیں:

> "لاہور میں ایک انجمن ہے۔ جس کا نام خدام الدین ہے۔ اس انجمن کا سب سے بڑا کام مسلمانوں کو قرآن کی تعلیم دینا ہے۔ اس انجمن نے قرآن کا ایک ترجمہ اردو میں نہایت صحیح و سلیس چھاپا ہے۔ اس انجمن کے واح رواں مولانا احمد علی صاحب ہیں۔ جنھوں نے پوری زندگی کی تعلیم اور اسلام پھیلانے میں وقف کر دی ہے۔" (۹)

عربی زبان کی طرح اُردو زبان میں بھی تفسیر کی بڑی اہمیت ہے۔ اردو زبان میں بھی قرآن پاک کے تراجم اور تفاسیر تواتر سے لکھے جاتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان میں تفاسیر کا ایک بڑا سرمایہ موجود ہے۔ اُردو

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 3, (July to Sep 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-III)urdu-38
ماخذ تحقیقی مجلہ

زبان میں بھی دوسرے زبانوں کے ادب موجود ہے اور اس میں علماء کرام کی بہت زیادہ محنت شامل ہے۔ اور بالکل اسی طرح اردو زبان لسانی حوالے سے دیگر زبانوں کی طرح بہت اہمیت کی حاصل ہے۔ لہذا عربی زبان کے علاوہ اردو زبان میں بھی تفسیر کو بنیادی اہمیت حاصل ہے کہ قرآن پاک کے اردو تراجم ترتیب کے ساتھ موجود ہیں۔ اور اردو زبان میں تفاسیر اور ترجمے کا بہت بڑا سرمایہ پایا جاتا ہے۔

مفتی محمد شفیع لکھتے ہیں:

> "اردو اگر ایک طرف برصغیر پاک وہند کے لسانی اور ثقافتی ذخیرہ پر مسلمانوں کے فکر اور ان کے تہذیب و تمدن کے عمل اور تعامل کی پیداوار ہے۔ تو دوسری طرف یہ زبان اور اس کا ادب عصر جدید میں روح اسلام کے اظہار کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ عربی کے بعد اسلام کے دینی ادب کا سب سے بڑا خزانہ اسی زبان میں ہے۔ انیسویں صدی کے وسط سے مسلمانان پاکستان وہند کے افکار و نظریات کا اصل اظہار اردو ہی کے ذریعہ ہوا ہے۔ گو اس زمانہ میں فارسی اور انگریزی کو بھی ایک خاص اہمیت حاصل رہی ہے۔ اول الذکر کو آہستہ آہستہ سرکاری اور ثقافتی دائروں میں متروک والی زبان کی حیثیت سے اور انگریزی کو نہیں ابھرتی ہوئی نئی انسانی قوت کے طور پر لیکن سلامی ذہن کی حقیقی عکاسی اردو ادب ہی میں ہوئی ہے۔"(۱۰)

اُردو مسلمانوں کی زبان ہے۔ اس لیے عربی زبان کے بعد دینی علوم کا بڑا سرمایہ اسی زبان میں موجود ہے۔ قرآن پاک کی تفسیر کے حوالے سے سرسید احمد خان بھی بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ لیکن ان کی تفسیر مکمل نہیں ہے۔ انہوں نے اردو زبان میں تفسیر تو لکھی۔ لیکن ان کی تفسیر کے الفاظ عربی زبان کے تھے جو کہ بہت مشکل تھے۔ حالی حیات جاوید میں لکھتے ہیں۔

> "سرسید احمد نے اس تفسیر میں جا بجا ٹھوکریں کھائی ہیں۔ اور بعض مقامات پر اس سے نہایت دقیق لعزشیں ہوئی ہیں۔"(۱۱)

اردو زبان میں جتنی بھی تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ اس میں اہل علم نے بہت بڑا کردار ادا کیا اور بہت زیادہ خدمات سرانجام دیں۔ اگر ہم اردو میں تفسیر کی بات کریں تو یہ ایک ایسا علم ہے، جس میں قاری کے لیے قرآن پاک

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 3, (July to Sep 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-III)urdu-38

کا ترجمہ اور سمجھنے میں کوئی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور اسے قرآن پاک کے مفاہیم کو سمجھنا آسان ہو جاتی ہے۔۔
یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کو موجودہ دور میں تفسیر کی بہت زیادہ ضرورت اور اہمیت ہے۔ ابوالکلام لکھتے ہیں۔

> ”اُردو زبان میں کئی تفاسیر اور ترجے ملتے ہیں۔ لیکن ان میں جو مقام ترجمان القران کا ہے۔ وہ کسی کا نہیں۔ اس قرآن اور اسلام کی بنیادی تعلیم کی تفسیر کی گئی۔ اس نے اسلامی لٹریچر میں اس کتاب کو بلند مقام عطا کیا۔ غرض اس تفسیر کو اسلامی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے۔ یا ادبی منظر سے یہ پر اعتبار سے ایک کامیاب کوشش کا درجہ رکھتی ہے۔ مولانا آزاد کا ترجمہ سہل اور رواں ہے۔ اور نامکمل ہونے کے باوجود بلاشبہ ایک مفسیر علمی اور دینی خدمت ہے۔ لیکن ان کا اصل کارنامہ تفسیر فاتحہ اور دوسرے مقالات ہیں۔[۱۲]

مختصراً یہ کہ پوری دنیا بطور خاص برصغیر پاک و ہند میں دین اسلام کے پیروکاروں، علمائے کرام اور مبلغین نے قرآن کی اہمیت اور اس کے مفہوم تک رسائی کے لیے قرآن مجید کی تفسیر کو انتہائی ضروری سمجھا اواس وجہ سے اُردو زبان میں تفاسیر کی بہت سی کتب تحریر کی گئیں۔ جس میں اسلامی ادب میں ذخیرے کے ساتھ ساتھ اُردو زبان وادب کے ذخیرے میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

حوالہ جات

(۱) عبدالرحمان بن ابی بکر، جلال الدین السیوطی، الاتقان، مکتبہ العلم لاہور ۲۰۱۵ء، ج:۲، ص:۱۷۴
(۲) ابو حیان الاندلس البحر المیحط، دار الکتب العلمیہ ۱۹۹۳، ج:۱، ص ۱۷۴
(۳) ابن المنظور افریقی، لسان العرب اکتوبر ۲۰۱۶، ج:۲، ص ۳۲۱
(۴) عبدالرحمان بن ابی بکر، جلال الدین السیوطی، الاتقان، مکتبہ العلم لاہور ۲۰۱۵ء، ج:۲، ص:۱۷۲
(۵) محمد نسیم عثمانی، اردو میں قرآن مجید کے تراجم اور تفاسیر، ص ۱۵۲
(۶) صالحہ اشرف، قرآن حکیم کے اردو تراجم، ص ۷۰
(۷) ابو الفضل احمد علی بن حجر شہاب الدین الصقلانی ابن حجر علی بن سلطان تہذیب التہذیب، ۶۴۶
(۸) محمد انیس، تراجم وفن اور روایت، ص ۱۸۱
(۹) عبدالواحد سندھی، اسلام کیسے پھیلا، ج:۲، ص ۱۰۸
(۱۰) محمد شفیع معارف القرآن، ادارہ المعارف کراچی ۱۹۹۹ء، ج:۱، ص ۶۸

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 3, (July to Sep 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-III)urdu-38

ماخذ تحقیقی مجلہ

(۱۱) الطاف حسین حالی، حیات جاوید، خیر پور آزاد کشمیر ارسلان، ص ۱۸۴

(۱۲) ابوالکلام آزاد، ترجمہ ترجمان القرآن مبارک، علی تاجر کتب اندورنی لاہور، دروازہ لاہور، ص ۱۶